



**BACKGROUNDERS**  
Press Information Bureau  
Government of India

## میٹرو ریل: پائیدار شہری ترقی اور مالی استحکام کا محرک

### کلیدی نکات

- ہندوستان کا میٹرو نیٹ ورک 2014 میں 248 کلومیٹر سے بڑھ کر 2025 تک 1,095 کلومیٹر ہو گیا ہے۔
- میٹرو کوریج (رسائی) 2014 میں صرف 5 شہروں تک محدود تھی، جو 2025 میں بڑھ کر 26 شہروں تک پہنچ گئی ہے۔
- سالانہ میٹرو بجٹ 2013-14 میں 5,798 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 29,550 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔
- پی ایم ای اے سی کے ایک مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ میٹرو تک رسائی گھریلو قرضوں کی ادائیگی کے نظم و ضبط کو بہتر بناتی ہے اور مالی تناؤ کو کم کرتی ہے۔

### جائزہ

گزشتہ گیارہ برسوں میں ہندوستان نے اپنے میٹرو ریل نیٹ ورک میں قابل ذکر توسیع دیکھی ہے، جس کے نتیجے میں یہ دنیا کے بڑے میٹرو نیٹ ورکس میں شامل ہو گیا ہے۔ چند شہروں میں محدود آپریشنل لائنوں سے آغاز کرنے والا یہ نیٹ ورک اب بڑھ کر بیس سے زائد شہری مراکز تک پھیل چکا ہے اور 1,000 کلومیٹر کے سنگ میل کو عبور کر چکا ہے۔ اس توسیع نے شہروں میں لوگوں کے سفر کے انداز کو بدل دیا ہے، کیوں کہ یہ تیز، صاف ستھرا اور زیادہ قابل اعتماد سفر فراہم کرتے ہوئے سڑکوں پر بھیڑ کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

میٹرو ریل آج ترقی اور جدید طرزِ زندگی کی علامت بن چکی ہے۔ نجی گاڑیوں پر انحصار کم کر کے یہ گھریلو نقل و حمل کے اخراجات میں کمی لاتی ہے اور صحت مند ماحول کے فروغ میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ صرف سفر کے ایک ذریعے سے بڑھ کر، میٹرو میں سرمایہ کاری ترقی کے ایک مؤثر محرک کے طور پر ابھری ہے— جو روزگار کے مواقع کو فروغ دیتی ہے، تعلیم اور صحت کی سہولیات تک رسائی بہتر بناتی ہے اور ہندوستان کے تیزی سے پھیلتے ہوئے شہروں میں خاندانوں کی مجموعی فلاح و بہبود میں اضافہ کرتی ہے۔

### **ہندوستان میں میٹرو ریل کی توسیع: پیمانہ اور دائرہ کار (کورج)**

ہندوستان کے میٹرو سفر کی شناخت صرف اس کے پیمانے سے نہیں بلکہ ان انقلابی ٹیکنالوجیز اور اختراعات سے بھی ہے جو شہری نقل و حرکت کو نئی شکل دے رہی ہیں۔ تیز رفتار علاقائی ٹرینوں اور پانی کے اندر سرنگوں سے لے کر ماحول دوست آبی میٹرو تک، ملک نے ایسے حل متعارف کرائے ہیں جو تحفظ، پائیداری اور جدید انجینئرنگ کو یکجا کرتے ہیں۔ عالمی معیار کی سگنلنگ، اسمارٹ ٹکٹنگ، ڈرائیور لیس آپریشنز اور توانائی سے مؤثر نظاموں کے ساتھ یہ میٹرو نظام تیز، سرسبز اور محفوظ نقل و حمل کے لیے نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔



- **ہندوستان میں میٹرو نیٹ ورک کی توسیع:** چند شہروں میں محدود موجودگی سے آغاز کرنے والی میٹرو سروس اب ایک ملک گیر نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو دنیا کے بڑے میٹرو نیٹ ورکس میں شمار ہوتا ہے۔
- **وسیع دائرہ کار (کوريج):** آج میٹرو خدمات بڑے شہروں جیسے دہلی اور این سی آر، ممبئی، بنگلور، کولکتہ، حیدرآباد، چنئی، لکھنؤ، پونے، احمد آباد اور دیگر کئی شہروں میں دستیاب ہیں۔
- **آپریشنل پیمانہ (اسکیل):** تقریباً 1,095 کلومیٹر میٹرو ریل لائنیں (جن میں دہلی-میرٹھ آر آر ٹی ایس کی 55 کلومیٹر لائن بھی شامل ہے) اب 26 شہروں میں فعال ہیں۔
- **عالمی حیثیت:** ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا فعال میٹرو نیٹ ورک بن گیا ہے، جو جدید شہری نقل و حمل کے لیے اس کی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔
- **2014 کے بعد ترقی:** آپریشنل میٹرو/آر آر ٹی ایس نیٹ ورک 2014 میں 248 کلومیٹر سے بڑھ کر 2025 میں 1,095 کلومیٹر تک پہنچ گیا ہے۔

- **حکومتی توجہ : 2014 کے بعد اب تک 1,051 کلومیٹر پر مشتمل 38 میٹرو ریل منصوبوں کو تقریباً 3.44 لاکھ کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے ساتھ منظوری دی جا چکی ہے۔**
- **شہروں میں توسیع : میٹرو خدمات 2014 میں صرف 5 شہروں تک محدود تھیں، جو 2025 میں بڑھ کر 26 شہروں تک پہنچ گئی ہیں، جس سے عالمی معیار کی شہری نقل و حرکت ملک کے زیادہ سے زیادہ شہریوں تک پہنچ رہی ہے۔**
- **تاریخی کامیابیاں اور اختراعات : ہندوستان کا میٹرو سفر صرف توسیع تک محدود نہیں بلکہ شہری نقل و حمل میں اہم تکنیکی اختراعات کا بھی مظہر ہے۔ حالیہ برسوں میں ملک نے کئی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں جو اس کی تکنیکی صلاحیت اور پائیدار و ماحول دوست نقل و حرکت کے عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔**
- **نمو بھارت ٹرین**
- **ہندوستان کی پہلی جدید نیم تیز رفتار علاقائی ٹرین “نمو بھارت” اکتوبر 2023 میں شروع کی گئی۔**
- **یہ 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہے، جبکہ اس کی ڈیزائن کی رفتار 180 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔**
- **اس ٹرین کو دہلی-میرٹھ کوریڈور پر تعینات کیا گیا ہے، جو تیز رفتار اور جدید علاقائی رابطے کے ایک نئے دور کی نشاندہی کرتا ہے۔**
- **زیر آب میٹرو**
- **2024 میں ہندوستان نے کولکتہ میں اپنی پہلی زیر آب میٹرو سرنگ کے آغاز کے ساتھ ایک تاریخی سنگ میل حاصل کیا، جو دریائے بوگلی کے نیچے ایسپلانیڈ کو باورہ میدان سے جوڑتی ہے۔**

- انجینئرنگ کا یہ شاہکار ہندوستان کی بڑھتی ہوئی **تکنیکی صلاحیت** اور **بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی** کی قابلِ فخر علامت ہے۔
- **واٹر میٹرو**
- اپریل 2023 میں **کوچی، کیرالہ** واٹر میٹرو متعارف کرانے والا ہندوستان کا پہلا شہر بن گیا۔
- یہ نظام **برقی ہائبرڈ کشتیوں** کے ذریعے **10 جزیروں** کو آپس میں جوڑتا ہے، جو ہموار اور ماحول دوست نقل و حمل فراہم کرتا ہے اور **پائیدار شہری نقل و حرکت** کے لیے ایک معیار قائم کرتا ہے۔
- **محفوظ، سبز اور تیز میٹرو کے لیے اسمارٹ حل:** ہندوستان کے میٹرو اور **نمو بھارت علاقائی ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس)** منصوبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی معیار کی **ٹیکنالوجیز متعارف ہوئی ہیں جو تحفظ کو مضبوط کرتی ہیں، کارکردگی کو بہتر بناتی ہیں اور پائیداری کو فروغ دیتی ہیں۔**
- **یورپی ٹرین کنٹرول سسٹم (ای ٹی سی ایس):** دنیا میں پہلی بار **دہلی-میرٹھ آر آر ٹی ایس کوریڈور** پر **نمو بھارت ٹرینیں لانگ ٹرم ایوولوشن (ایل ٹی ای)** کی بنیاد پر **ہائبرڈ لیول III-ریڈیو بیسڈ سگنلنگ سسٹم** استعمال کر رہی ہیں۔ یہ جدید ٹیکنالوجی ٹرین کے آپریشن کو **زیادہ | اسمارٹ اور محفوظ بناتی ہے اور مسافروں کو سفر کے دوران مزید تحفظ اور اعتماد فراہم کرتی ہے۔**
- **پلیٹ فارم اسکرین ڈور (پی ایس ڈی):** تحفظ کو بہتر بنانے اور حادثات کو کم کرنے کے لیے **بی ای ایل اور این سی آر ٹی سی** نے مشترکہ طور پر **پلیٹ فارم اسکرین ڈور تیار کیے ہیں۔** یہ دروازے صرف اسی وقت

کھلتے ہیں جب ٹرین درست مقام پر رکتی ہے، جس سے حادثات اور تجاوزات کی روک تھام ہوتی ہے۔

- نیشنل کامن موبلٹی کارڈ (این سی ایم سی) "ون نیشن، ون کارڈ" نظام اب 11 میٹرو منصوبوں اور 11 بس کارپوریشنوں میں فعال ہے، جو مسافروں کے لیے ہموار سفر کو ممکن بناتا ہے۔ اسے پی ایم-ای بس سیوا کے رہنما خطوط میں بھی شامل کیا گیا ہے۔
- کیو آر ٹکٹنگ: آسان ڈیجیٹل ٹکٹ بکنگ کے لیے موبائل ایپ پر مبنی کیو آر سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔
- بغیر ڈرائیور ٹرین آپریشن (یو ٹی او): دہلی میٹرو کی پنک اور میجینٹا لائنوں پر چلنے والی بغیر ڈرائیور ٹرینیں نظام کی کارکردگی اور درستگی کو بہتر بناتی ہیں۔
- مقامی آٹومیٹک ٹرین سپروژن سسٹم (آئی-اے ٹی ایس): ہندوستان کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ آٹومیٹک ٹرین نگرانی نظام، جسے ڈی ایم آر سی اور بی ای ایل نے دہلی میٹرو کی ریڈ لائن پر نافذ کیا ہے۔
- توانائی کی استعداد: میٹرو نظام ری جنریٹو بریکنگ اور شمسی پینل استعمال کرتے ہیں، جس سے بجلی کی بچت ہوتی ہے اور کاربن کے اخراج میں کمی آتی ہے، جو پائیدار آپریشن کو فروغ دیتا ہے۔

### بنیادی ڈھانچے پر خرچ اور قومی منصوبوں کے ساتھ انضمام

مرکزی بجٹ 2024-25 کے ساتھ ہندوستان کی بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے تحت جی ڈی پی کے 3.1 فیصد کے برابر سرمائے کے اخراجات کے لیے ریکارڈ 11.21 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سرمایہ کاری کو آگے بڑھاتے ہوئے 2025-26 کے لیے سالانہ میٹرو بجٹ 29,550 کروڑ روپے رکھا گیا ہے، جو 2013-14 میں مختص 5,798 کروڑ

روپے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح بڑھتے ہوئے اخراجات ملک بھر میں میٹرو نیٹ ورک کی تیز رفتار توسیع کو تقویت دے رہے ہیں۔

میٹرو منصوبوں کو پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے تحت شامل کیا جا رہا ہے تاکہ مختلف نقل و حمل کے منصوبوں کے درمیان بہتر اور ہموار انضمام کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) باقاعدگی سے میٹرو ریل اور ہوا بازی کے منصوبوں کا جائزہ لیتا ہے، جس سے مربوط نقل و حمل کی منصوبہ بندی میں اس کے کردار کو مزید مضبوطی ملتی ہے۔

- نیشنل انفراسٹرکچر پائپ لائن (این آئی پی) نے میٹرو کوریڈورز کو اہم شہری اثاثوں کے طور پر ترجیح دی ہے، جو انہیں ہندوستان کے طویل مدتی ترقیاتی وژن کے مطابق بناتا ہے۔
- آج ہندوستان کے پاس دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ پائیدار بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کس طرح شہری نقل و حرکت اور معیارِ زندگی کو بہتر بنا رہی ہے۔

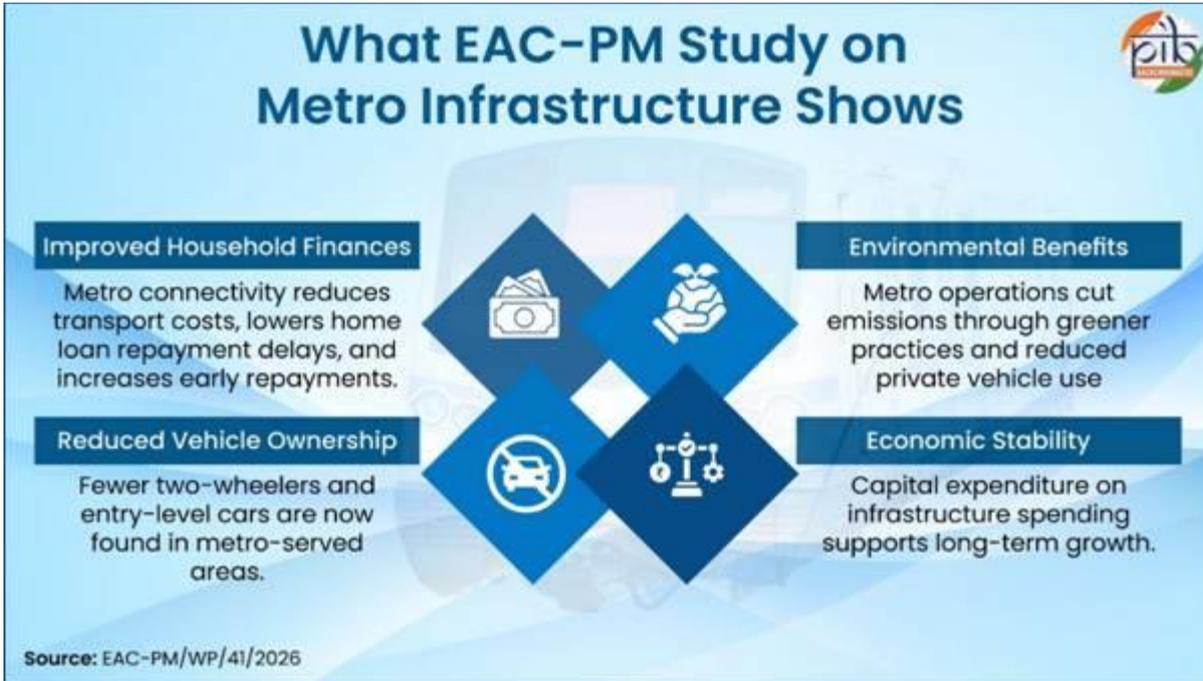
**شہری گھرانوں پر میٹرو ریل کے اثرات پر پی ایم ای اے سی کے نتائج**

حال ہی میں جنوری 2026 میں وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل (ای اے سی-پی ایم) نے “ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی سنہری دبائی: میٹرو ریل نیٹ ورک کے خصوصی حوالہ کے ساتھ” کے عنوان سے ایک مطالعہ تیار کیا۔ اس مطالعے میں واضح کیا گیا ہے کہ پی ایم گتی شکتی منصوبہ کس طرح ہندوستان میں تیزی سے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کو

فروغ دے رہا ہے اور میٹرو ریل نظام کو مضبوط بنا کر انہیں دنیا کے نمایاں نیٹ ورکس میں شامل کر رہا ہے۔

سرکاری اعداد و شمار اور مختلف شہروں کے تقابلی تجزیے پر مبنی اس مطالعے میں مالی استحکام سے لے کر پائیدار شہری ترقی تک میٹرو کی توسیع کے وسیع تر معاشی اور سماجی فوائد کو اجاگر کیا گیا ہے۔

- **کلیدی نتائج:** یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع—خصوصاً میٹرو ریل—صرف نقل و حرکت تک محدود نہیں بلکہ اس کے فوائد اس سے کہیں آگے تک پھیلتے ہیں۔ یہ خاندانوں کی معاشی بہبود کو بہتر بنا رہی ہے اور نجی گاڑیوں پر ان کے انحصار کو کم کر رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور پائیدار نقل و حمل کے نظام ملک کی اقتصادی طاقت کو مضبوط بنا رہے ہیں اور میٹرو ریل کو قومی ترقی کے ایک اہم ستون کے طور پر قائم کر رہے ہیں۔



- **بہتر گھریلو مالیاتی نظم و ضبط:** میٹرو کنیکٹیویٹی نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں قرض کی ادائیگی میں تاخیر کم ہوتی ہے اور ہوم لون (گھر کے قرض) کی جلد ادائیگی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- **شہر کے مخصوص اثرات:**
- **حیدرآباد میں ہوم لون (گھر کے قرض) کی تاخیر سے ادائیگیوں میں 1.7 فیصد کمی واقع ہوئی ہے، جبکہ قبل از وقت ادائیگیوں میں 1.8 فیصد اضافہ ہوا ہے۔**
- **بنگلورو میں قرض کی ادائیگی میں تاخیر میں 2.4 فیصد کمی آئی ہے، جبکہ ہوم لون (گھر کے قرض) کی قبل از وقت ادائیگی میں 3.5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔**
- **دہلی میں، ادائیگی میں تاخیر ( رک گئی ادائیگی ) 4.42 فی صد کم ہوئی، جبکہ رہن کی قبل از وقت ادائیگی میں 1.38 فی صد اضافہ ہوا۔**
- **نجی گاڑیوں پر انحصار میں کمی:** گاڑیوں کی رجسٹریشن کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ میٹرو والے علاقوں میں نئے دو پہیہ اور ابتدائی سطح کی کاروں کی رجسٹریشن کم ہوئی ہے، جو مہنگے نجی ٹرانسپورٹ پر انحصار میں کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔
- **کم گھریلو قرض:** نقل و حمل کے اخراجات کم ہونے کے باعث گھرانوں پر قرض کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے اور وہ اپنی لیکویڈٹی کو زیادہ مؤثر انداز میں سنبھال پاتے ہیں۔
- **مالی استحکام میں تعاون:** ادائیگی کے بہتر رویے اور کم ڈیفالٹ مجموعی مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں۔
- **بنیادی ڈھانچے کے وسیع تر فوائد:** بنیادی ڈھانچے پر بڑھتے ہوئے سرمائے کے اخراجات ترقی کے مضبوط اثرات پیدا کرتے ہیں، پیداواریت میں اضافہ

کرتے ہیں، پائیداری کو فروغ دیتے ہیں اور طویل مدتی معاشی مسابقت کو مضبوط بناتے ہیں۔

- **ماحولیاتی پائیداری:** ری جنریٹو بریکنگ، سولر پینلز اور گرین میٹرو اسٹیشنوں کو اپنانا اخراج کو کم کرتا ہے اور ہندوستان کے ماحولیاتی اہداف کی حمایت کرتا ہے۔

### اسٹڈی انسائٹس (مطالعے کا نتیجہ):

یہ مطالعہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع کی گزشتہ دہائی، خصوصاً میٹرو ریل کی ترقی، نہ صرف شہری نقل و حرکت کو تبدیل کر رہی ہے بلکہ گھریلو مالیات کو بھی مضبوط بنا رہی ہے اور قرض کے دباؤ کو کم کر رہی ہے۔ نقل و حمل کے اخراجات میں کمی کے ذریعے میٹرو نظام قرض کی ادائیگی کے رویے کو بہتر بنانے اور مالی استحکام کو تقویت دینے میں مدد دے رہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے سرمائے کے اخراجات اور پائیدار طریقہ کار بنیادی ڈھانچے کو طویل مدتی معاشی نمو اور لچک کے ایک اہم محرک کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

### نتیجہ:

گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان میں میٹرو نظام کی توسیع جدید اور جامع شہری ترقی کے لیے مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل (ای اے سی پی ایم) کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ میٹرو کا بنیادی ڈھانچہ نہ صرف نقل و حرکت کو بہتر بناتا ہے بلکہ گھریلو مالیات کو بھی مستحکم کرتا ہے اور طویل مدتی معاشی استحکام کی حمایت کرتا ہے۔ بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور مربوط منصوبہ بندی کے ساتھ میٹرو نظام پائیدار ترقی کے اہم محرک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ یہ پیش رفت

ایک زیادہ مربوط اور مضبوط ہندوستان کی جانب اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔

**حوالہ جات:**

**ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت:**

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU3110\\_fno4Dx.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU3110_fno4Dx.pdf?source=pqals)

**وزارت خزانہ:**

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/feb/doc202521492701.pdf>

**وزارت تجارت و صنعت:**

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2136029&reg=3&lang=2>

**وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل:**

<https://eacpm.gov.in/wp-content/uploads/2026/01/Golden-Decade-of-Infrastructure-Development-in-India-final-rev.pdf>

**پریس انفارمیشن بیورو:**

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NotelD=155002&reg=3&lang=2>

**پی ڈی ایف میں دیکھیں**

\*\*\*